ڈیجیٹل دنیا میں ایمان کا ابلاغ

لکھاری: رومہ عابد

ڈیجیٹل دنیا میں ایمان کا ابلاغ میں مختلف طریقے شامل ہیں جیسے سوشل میڈیا، ای میل، ویب سائٹ،فورم، بلاگ اور موبائل ایپس۔ یہ مذہبی تنظیموں، رہنماؤں اور پیروکاروں کو جغرافیائی فاصلوں سے قطع نظر، رابطہ، معلومات کا اشتراک اور ایک دوسرے کے ساتھ مشغول ہونے کے قابل بناتا ہے۔تاہم،موثر ابلاغ کے لئے مناسب مواد، زبان اور لہجے کے استعمال کی ضرورت ہے جو سامعین کے عقائد اور اقدار سے گونجتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ڈیجیٹل ابلاغ عقیدے پر مبنی برادریوں کا لازمی جزو بن گیا ہے، باہمی رابطے کو فروغ دیتا ہے اور اپنے پیروکاروں کے عقیدے کو تقویت دیتا ہے۔

(الف) ڈیجیٹل دنیا میں آج کا رجحان اور فوائد اور نقصانات کیا ہیں؟

ڈیجیٹل دنیا میں موجودہ رجحان مصنوعی ذہانت، بگ ڈیٹا تجزیات، انٹرنیٹ آف تھنگز (آئی او ٹی)، بلاک چین، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، اور سوشل میڈیا جیسی تکنیکی ترقی کی تیز رفتار ترقی اور توسیع ہے۔ان پیشرفتوں نے فوائد اور نقصانات دونوں لائے ہیں، بشمول:

فوائد:

1۔سہولت اور کارکردگی: ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے زندگی کو آسان اور زیادہ موثر بنا دیا ہے۔لوگ آسانی سے معلومات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں، دوسروں کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں، آن لائن خریداری کر سکتے ہیں، اور اپنے گھروں میں آرام سے دور سے کام کر سکتے ہیں۔

2۔گلوبلائزیشن: ڈیجیٹل دنیا نے لوگوں کو ثقافت، زبان اور جغرافیہ کی رکاوٹوں کو توڑتے ہوئے دنیا بھر میں دوسروں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے قابل بنایا ہے۔

3۔پرسنلائزیشن: بڑے ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت کی مدد سے، ڈیجیٹل ٹکنالوجی مواد اور خدمات کو افراد کی ترجیحات کے مطابق تیار کرسکتی ہے، جس سے صارف کو بہتر تجربہ فراہم ہوتا ہے۔

4۔جدت اور تغیر: ڈیجیٹل دنیا جدت اور تخلیقی صلاحیتوں کو آگے بڑھا رہی ہے، جس سے نئی مصنوعات، خدمات اور کاروباری ماڈل سامنے آرہے ہیں۔

نقصانات:

1۔رازداری اور تحفظ: آن لائن شیئر اور ذخیرہ کیے جانے والے ذاتی ڈیٹا کی بڑھتی ہوئی مقدار صارفین کی معلومات کے تحفظ کے بارے میں خدشات پیدا کرتی ہے۔

2۔سائبر بلنگ اور آن لائن ہراسانی: انٹرنیٹ کی گمنامی کی وجہ سے سائبر بلنگ، ٹرولنگ اور آن لائن ہراسانی میں اضافہ ہوا ہے، جس سے زہریلا ڈیجیٹل ماحول پیدا ہوا ہے۔

3۔نشہ: ڈیجیٹل ٹیکنالوجی پر حد سے زیادہ انحصار جسمانی اور ذہنی صحت پر لت اور منفی اثرات کا باعث بن سکتا ہے۔

4۔ملازمتوں کی نقل مکانی: ڈیجیٹل ٹکنالوجی کے ذریعہ ملازمتوں کی آٹومیشن ملازمتوں کی نقل مکانی اور معاشی عدم مساوات میں اضافے کا سبب بن سکتی ہے۔ایک مشہور مثال میں چیٹ جی پی ٹی شامل ہے۔

(ب) مذہب اور ڈیجیٹل دنیا کس طرح ایک ساتھ کردار ادا کر رہے ہیں یا وہ کس طرح ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں اور چیلنجز کیا ہیں۔

مذہب اور ڈیجیٹل دنیا کئی طریقوں سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں، بشمول:

1۔آن لائن مذہبی عمل: ڈیجیٹل دنیا کے دور میں، لوگ اپنے مذہب پر آن لائن عمل کر سکتے ہیں۔ مذہبی ویب سائٹس، سوشل میڈیا گروپس اور موبائل ایپس لوگوں کو نماز پڑھنے، مراقبہ کرنے اور مذہبی برادریوں کے ساتھ ورچوئل طور پر بات چیت کرنے کی اجازت دیتی ہیں۔

2۔آن لائن مذہبی تعلیم: ڈیجیٹل ٹیکنالوجی نے آن لائن مذہبی متن، لیکچرز اور تعلیمات تک رسائی کو آسان بنا دیا ہے۔لوگ دنیا میں کہیں سے بھی مختلف مذاہب کے بارے میں جان سکتے ہیں۔

3۔آن لائن عطیات: بہت سی مذہبی تنظیمیں الیکٹرانک طور پر عطیات قبول کرتی ہیں، جس سے لوگوں کو اپنی مذہبی برادریوں میں حصہ ڈالنے کا آسان طریقہ فراہم ہوتا ہے۔

4۔ بین المذاہب مکالمہ: ڈیجیٹل دنیا بین المذاہب مکالمے اور تعاون کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے، جس میں تفہیم اور باہمی احترام کو فروغ دینے کے لئے مختلف مذہبی پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

5۔ پولرائزیشن: ڈیجیٹل دنیا مذہبی برادریوں کے پولرائزیشن میں بھی کردار ادا کرتی ہے، کیونکہ لوگ ان لوگوں کے ساتھ زیادہ مشغول ہوتے ہیں جو اپنے مذہبی خیالات کا اشتراک کرتے ہیں، جس کی وجہ سے ایکو چیمبرز کی تشکیل ہوتی ہے۔

بالآخر، مذہب اور ڈیجیٹل دنیا ایک ساتھ ایک اہم کردار ادا کر رہے ہیں، ایک دوسرے کو مختلف طریقوں سے متاثر کر رہے ہیں۔ اگرچہ ڈیجیٹل ٹیکنالوجی مذہبی برادریوں کو بہت سے فوائد فراہم کر سکتی ہے، لیکن ایسے چیلنجز بھی ہیں جن پر توجہ دینے کی ضرورت ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ٹیکنالوجی کو مثبت اور اخلاقی طریقے سے استعمال کیا جائے۔

(سی) ہم ڈیجیٹل دنیا میں ایمان کی مواصلات کو کس طرح مضبوط کریں گے؟

ڈیجیٹل دنیا میں عقیدے کی مواصلات کو مضبوط بنانے کے لئے جان بوجھ کر کوشش اور شعوری نقطہ نظر کی ضرورت ہے۔ ایسا کرنے کے کچھ طریقے یہ ہیں:

1۔ڈیجیٹل مواد تیار کریں: مذہبی برادریاں زیادہ ڈیجیٹل مواد تشکیل دے سکتی ہیں جو عقائد، اقدار اور روایات کے پیغام کا اشتراک کرتی ہیں، ملٹی میڈیا کی مختلف شکلوں جیسے ویڈیوز، آڈیو ریکارڈنگز، اور گرافکس کا استعمال کرتے ہوئے جو آسانی سے آن لائن شیئر اور فروغ دیا جا سکتا ہے۔

2۔آن لائن برادریوں کی تعمیر: سوشل میڈیا پلیٹ فارم کو عقیدے پر مبنی برادریوں کی تعمیر اور لوگوں کی وسیع رینج سے جڑنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان آن لائن کمیونٹیز کو اچھی طرح سے منظّم کیا جانا چاہئے، بصیرت افروز گفتگو کے ذریعہ رہنمائی کی جانی چاہئے، اور تمام مذاہب کے لوگوں کے لئے بھی کھلا ہونا چاہئے۔

3۔اثر و رسوخ رکھنے والوں کے ساتھ تعاون کریں: مذہبی برادریاں ڈیجیٹل انفلوئنسرز اور فکری رہنماؤں کے ساتھ تعاون کر سکتی ہیں جن کے پاس پہلے سے ہی اپنے پیغام کو پھیلانے کے لئے بڑی تعداد میں فالوورز ہیں۔

4۔جامع اور قابل احترام رہیں: ایک جامع نقطہ نظر کو برقرار رکھنا اور مذہبی عقائد اور روایات کے تنوع کا احترام کرنا ضروری ہے۔ ایک کھلے ذہن کا نقطہ نظر اختیار کر کے، لوگ مختلف عقائد کی برادریوں کے مابین بامعنی مشغولیت اور گہری تفہیم کو فروغ دینے کے لئے ایماندارانہ بحث اور بحث کی حوصلہ افزائی کر سکتے ہیں۔

5۔ٹیکنالوجی کو اخلاقی طور پر استعمال کریں: چونکہ مذہبی برادریاں نئی ڈیجیٹل ٹکنالوجیوں کا استعمال کرتی ہیں، لہذا انہیں سائبر بلنگ، غلط معلومات اور دیگر آن لائن خطرات کو روکنے کے لئے ان ٹولز کے اخلاقی استعمال کو ترجیح دینی چاہئے۔ تمام ممبروں کے لئے آن لائن حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے مناسب اخلاقی ہدایات اور آن لائن حفاظتی اقدامات کیے جانے چاہئیں۔

ان طریقوں کو اپنانے سے، مذہبی برادریاں ڈیجیٹل دنیا میں مذہبی ابلاغ کو مضبوط بنا سکتی ہیں اور زیادہ مثبت آن لائن موجودگی کو فروغ دے سکتی ہیں۔

(ڈی) ڈیجیٹل دنیا میں عقیدے کی مواصلات کا مستقبل

ڈیجیٹل دنیا میں مذہبی ابلاغ کا مستقبل روشن اور مواقع سے بھرا ہوا ہے۔ تکنیکی ترقی میں مسلسل بہتری کے ساتھ، عقیدے پر مبنی برادریوں کے لئے اپنے پیروکاروں سے رابطہ قائم کرنے اور اپنے پیغامات کو زیادہ مؤثر طریقے سے بانٹنے کے لئے ڈیجیٹل میڈیا کا استعمال کرنے کے بہت سے امکانات موجود ہیں۔

یہاں کچھ ممکنہ رجحانات ہیں جو ڈیجیٹل دنیا میں عقیدے کی ابلاغ کے مستقبل کو تشکیل دے سکتے ہیں:

1۔مجازی اور بڑھی ہوئی حقیقت: مجازی اور بڑھتی ہوئی حقیقت جیسی نئی ٹکنالوجیوں کو مذہبی برادریوں کے لئے شاندار اور انٹرایکٹو تجربات پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ انہیں لوگوں کو ان طریقوں سے اکٹھا کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے جو پہلے کبھی ممکن نہیں تھا۔

2۔پرسنلائزیشن: زیادہ ڈیٹا دستیاب ہونے کے ساتھ، عقیدے پر مبنی برادریاں اسے ذاتی تجربات فراہم کرنے کے لئے استعمال کر سکتی ہیں جو پیروکاروں کو مشغول اور برقرار رکھ سکتی ہیں۔

3۔لائیو اسٹریمنگ: براہ راست اسٹریمنگ ناظرین کو براہ راست حقیقی وقت کے واقعات لاتی ہے، جس سے ڈیجیٹل جگہ میں کمیونٹی اور رابطے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔

4۔صداقت پر زور: صداقت تیزی سے اہم ہوتی جا رہی ہے، اور عقیدے پر مبنی برادریاں جو اپنی بات چیت میں شفاف اور مخلص ہیں، پیروکاروں کو راغب کرنے اور برقرار رکھنے کا زیادہ امکان ہے۔

5۔سوشل میڈیا انضمام: جیسے جیسے سوشل میڈیا ہماری روزمرہ زندگی میں زیادہ مربوط ہوتا جاتا ہے، عقیدے پر مبنی برادریوں کو ان پلیٹ فارمز کو لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے، پیغامات کا اشتراک کرنے اور اثر ڈالنے کے طریقوں کے طور پر اپنانا چاہئے۔مجموعی طور پر، ڈیجیٹل دنیا میں مذہبی مواصلات کے مستقبل کے لئے روایتی اقدار اور نئی ٹکنالوجیوں کے مابین توازن کی ضرورت ہوگی۔عقیدے پر مبنی کمیونٹیز جو لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے لئے ڈیجیٹل میڈیا کو مؤثر طریقے سے ڈھال سکتی ہیں اور استعمال کرسکتی ہیں وہ کامیابی کے لئے اچھی پوزیشن میں ہوں گی۔

پوپ فرانسس نے بدلتے ہوئے انفارمیشن کلچر کے درمیان معاصر میڈیا کے استعمال اور ''گڈ نیوز'' کے کیتھولک سرپرستی کے بارے میں فکر انگیز مشاہدات کا ایک سلسلہ پیش کیا جو انسانی معاشرے کو مسخ کر رہا ہے۔ان کی وسیع پیمانے پر نئی عکاسی ایک اہم موضوع پر پھیلی ہوئی ہے، جس میں 2019 کے عالمی یوم مواصلات کے پیغام اور دیگر مقالوں کی بازگشت سنائی دیتی ہے: آن لائن نیٹ ورکس کے نقصانات کے بارے میں چرواہوں کے خدشات، ان کی صلاحیت اور انجیلی تبلیغ کی ضرورت۔

نوجوانوں، عقیدے اور پیشہ ورانہ فہم وفراست کے بارے میں پوپ کی مرتد نصیحت کرسٹوس ویوٹ (مسیح زندہ ہے!) میں ''ڈیجیٹل ماحول'' کا تجزیہ کرنے والا ایک حصہ شامل ہے جو معاشرے کو ان طریقوں سے خطرے میں ڈالتا ہے جن کو ہمیں زیادہ سنجیدگی سے لینے کی ضرورت ہے۔آج کے پیغامات بانٹنے کے ٹولز کے بارے میں جاگنے کا یہ بلاوہ، اس ذمہ داری کو تقویت دیتی ہے جو کیتھولک اور مشترکہ بھلائی کے تمام حامیوں کو نام نہاد ڈیجیٹل باشندوں کے دلوں اور ذہنوں کے بارے میں محسوس کرنا چاہئے۔ہائی ٹیک زہریلے پن کی تشخیص 25 مارچ، 2019 کو جاری ہونے والی تلقین کے بہت سے موضوعات میں سے ایک ہے۔یہ دن جبرئیل فرشتےکے اعلان کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، جس نے مقدسہ مریم کو برکت دی اور دنیا کا مستقبل بدل دیا۔یہاں کچھ یادگار اقتباسات اور تصورات ہیں جو دستاویز کے ابلاغ کو دوبارہ قائم کرنے کے لئے رہنما خطوط کے ساتھ جوڑتے ہیں جو سچائی کے خیراتی عمل کو گلے لگانے کے ذریعہ معاشرتی پولرائزیشن کو ٹھیک کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

ڈیجیٹلائزیشن کے وسیع اثر ورسوخ کے بارے میں:

یہ اب صرف ابلاغ کے اوزار ''استعمال'' کرنے کا معاملہ نہیں ہے، بلکہ ایک انتہائی ڈیجیٹل ثقافت میں رہنا ہے جو وقت اور جگہ کے بارے میں خیالات، ہماری خود تفہیم، دوسروں اور دنیا کے بارے میں ہماری تفہیم پر گہرا اثر ڈالتا ہے . اور بات چیت کرنے، سیکھنے، باخبر رہنے اور دوسروں کے ساتھ تعلقات میں داخل ہونے کی ہماری صلاحیت۔

سماجی اور سیاسی مصروفیات کے بارے میں:

ویب اور سوشل نیٹ ورکس لوگوں کے درمیان مکالمے، ملاقات اور تبادلے کے ساتھ ساتھ معلومات اور علم تک رسائی کے لئے ایک غیر معمولی موقع فراہم کرتا ہے۔

غیر صحت مند باہمی تعلقات کے بارے میں:

ابلاغ کو محض ورچوئل رابطے کے ساتھ الجھانا صحت مند نہیں ہے۔ درحقیقت، ڈیجیٹل ماحول بھی تنہائی، ہیرا پھیری، استحصال اور تشدد کا ایک ہے، جو ''ڈارک ویب'' کے انتہائی معاملے میں ہے۔

ڈیجیٹل میڈیا کے مفادات کی طاقت پر:

یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ ڈیجیٹل دنیا میں بڑے پیمانے پر معاشی مفادات کام کر رہے ہیں جو باریک اور جارحانہ دونوں طرح کے کنٹرول کی شکلوں کو استعمال کرنے کے قابل ہیں، ضمیر اور جمہوری عمل کو جوڑنے کے لئے میکانزم تشکیل دیتے ہیں۔